احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

ہفتہ 19 جنوری 2002ء

روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

ہفتہ 19 جنوری 2002ء 4 ذی قعد 1422 ہجری - 19 صلح 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 17

نماز سے خوشی

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم حضرت بلالؓ سے فرماتے تھے۔

یَا بِلَالُ اَرِحْنَا بِالصَّلٰوۃِ

اے بلال نماز کی اطلاع کر کے ہمیں خوشی پہنچاؤ

(مسند احمد حدیث نمبر 22009)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

زندگی کی اصل غرض اور مقصود تو اللہ تعالیٰ کی عبادت ہے مگر اس وقت میں دیکھتا ہوں کہ عام طور پر لوگ اس غرض اور مقصود کو فراموش کر چکے ہیں اور کھانے پینے اور حیوانوں کی طرح زندگی بسر کرنے کے سوا اور کوئی مقصود نہیں رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ دنیا کو پھر اس کی زندگی کی غرض سے آگاہ کرے اور یہ فناء قہری اس کو رجوع کرائے گی۔

اس لئے ہر شخص کو چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کا خوف کرے اور اللہ تعالیٰ کا خوف اس کو بہت سی نیکیوں کا وارث بنائے گا۔ جو شخص اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے وہی اچھا ہے کیونکہ اس خوف کی وجہ سے اس کو ایک بصیرت ملتی ہے جس کے ذریعہ وہ گناہوں سے بچتا ہے۔ بہت سے لوگ تو ایسے ہوتے ہیں کہ وہ اللہ تعالیٰ کے احسانات اور انعام اور اکرام پر غور کر کے شرمندہ ہو جاتے ہیں اور اس کی نافرمانی اور خلاف ورزی سے بچتے ہیں، لیکن ایک قسم لوگوں کی ایسی بھی ہے جو اس کے قہر سے ڈرتے ہیں۔ اصل بات یہ ہے کہ اچھا اور نیک تو وہی ہے جو اللہ تعالیٰ کی پرکھ سے اچھا نکلے۔ بہت لوگ ہیں جو اپنے آپ کو دھوکا دیتے ہیں اور سمجھ لیتے ہیں کہ ہم متقی ہیں مگر اصل میں متقی وہ ہے جس کا نام اللہ تعالیٰ کے دفتر میں متقی ہو۔

اس وقت اللہ تعالیٰ کے اسم ستار کی تجلی ہے۔ لیکن قیامت کے دن جب پردہ دری کی تجلی ہوگی اس وقت تمام حقیقت کھل جائے گی۔ اس تجلی کے وقت بہت سے ایسے بھی ہوں گے جو آج بڑے متقی اور پرہیز گار نظر آتے ہیں قیامت کے دن وہ بڑے فاسق فاجر نظر آئیں گے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ عمل صالح ہماری اپنی تجویز اور قرارداد سے نہیں ہو سکتا۔ اصل میں اعمال صالحہ وہ ہیں جس میں کسی نوع کا کوئی فساد نہ ہو کیونکہ صالح فساد کی ضد ہے۔ جیسے غذا طیب اس وقت ہوتی ہے کہ وہ کچی نہ ہو نہ سڑی ہوئی ہو اور نہ کسی ادنیٰ درجہ کی جنس کی ہو بلکہ ایسی ہو جو فوراً جزو بدن ہو جانے والی ہو۔ اسی طرح پر ضروری ہے کہ عمل صالح میں بھی کسی قسم کا فساد نہ ہو یعنی اللہ تعالیٰ کے حکم کے موافق ہو اور پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کے موافق ہو اور پھر نہ اس میں کسی قسم کا کسل ہو نہ عُجب ہو نہ ریا ہو نہ وہ اپنی تجویز سے ہو۔ جب ایسا عمل ہو تو وہ عمل صالح کہلاتا ہے اور یہ کبریت احمر ہے۔

(ملفوظات جلد سوم ص 630)

تحریک جدید کی خدمت کرنے والوں کے نام

حضرت مصلح موعود کا پیغام

فرمایا:

''پس اے دوستو دنیا کا نظام دین کو مٹا کر بنایا جا رہا ہے تم تحریک جدید اور وصیت کے ذریعہ اس سے بہتر نظام دین کو قائم رکھتے ہوئے تیار کرو۔ مگر جلدی کرو کہ دوڑ میں جو آگے نکل جائے وہی جیتتا ہے۔''

(از تقریر نظام نو)

(مرسلہ وکیل المال اول)

حسن کارکردگی

مجالس انصاراللہ پاکستان

سال 1380/2001 ہش میں زعماء اعلیٰ اور زعماء مقامی مجالس انصاراللہ پاکستان میں کارکردگی کے لحاظ سے علم انعامی کی حقدار اور پہلی دس مجالس کی فہرست حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں منظوری کے لئے بھجوائی گئی تھی۔ جسے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے منظور فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب مجالس کے لئے یہ اعزاز مبارک فرمائے۔ آمین

مجلس انصاراللہ دارالسلام لاہور	اول اور علم انعامی کی حقدار
مجلس انصاراللہ ٹاؤن شپ لاہور	دوم
مجلس انصاراللہ بیت الاحد لاہور	سوم
مجلس انصاراللہ دارالذکر فیصل آباد	چہارم
مجلس انصاراللہ محمود آباد کراچی	پنجم
مجلس انصاراللہ شاہدرہ فیکٹری ایریا لاہور	ششم
مجلس انصاراللہ دارالحمد فیصل آباد	ہفتم
مجلس انصاراللہ ماڈل کالونی کراچی	ہشتم
مجلس انصاراللہ ڈرگ روڈ کراچی	نہم
مجلس انصاراللہ بیت التوحید لاہور	دہم

(قائد عمومی مجلس انصاراللہ پاکستان)

گلشن احمد نرسری

(1) نرگس کے پودے
(2) گلیڈی اولا کے پودے
(3) گلاب کے پودے انگلش گروجن (دیسی گلاب)
(4) مختلف سائز میں نئی ورائٹی کے ساتھ گملے
(5) پھولدار اور پھلدار پودے

نیز گھروں میں خوبصورت پلاٹ بنوانے کے لئے نرسری سے تعاون حاصل کریں۔ (انچارج گلشن احمد نرسری

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 192

واحد انقلابی اور عالمگیر آسمانی کتاب

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے قلم مبارک سے قرآن مجید کی جلالت شان اور جلیل القدر عظمت کا روح پرور تذکرہ:-

''جب دنیا میں انسان پھیل گئے اور ہر ایک حصہ زمین کے باشندوں کا ایک قوم بن گئی اور بباعث دور دراز مسافتوں کے ایک قوم دوسری قوم کے حالات سے بالکل بے خبر ہوگئی ایسے زمانوں میں خداتعالیٰ کی حکمت اور مصلحت نے تقاضا فرمایا کہ ہر ایک قوم کے لئے جدا جدا **رسول** اور **الہامی** کتابیں دی جائیں چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ اور پھر جب نوع انسان نے دنیا کی آبادی میں ترقی کی اور ملاقات کے لئے راہ کھل گئی اور ایک ملک کے لوگوں کو دوسرے ملک کے ساتھ ملاقات کرنے کے لئے سامان میسر آگئے اور اس بات کا علم ہو گیا کہ فلاں فلاں حصہ زمین پر نوع انسان رہتے ہیں اور خداتعالیٰ کا ارادہ ہوا کہ ان سب کو پھر دوبارہ ایک قوم کی طرح بنا دیا جائے اور بعد تفرقہ کے پھر ان کو جمع کیا جاوے۔ تب خدا نے تمام ملکوں کے لئے **ایک کتاب** بھیجی اور اس کتاب میں حکم فرمایا کہ جس جس زمانہ میں یہ کتاب مختلف ممالک میں پہنچے ان کا فرض ہو گا کہ ان کو قبول کرلیں اور اس پر ایمان لاویں اور وہ **کتاب قرآن شریف** ہے جو تمام ملکوں کا باہمی رشتہ قائم کرنے کے لئے آئی ہے۔ قرآن سے پہلی سب کتابیں مختص القوم کہلاتی تھیں یعنی صرف ایک قوم کے لئے ہی آتی تھیں۔ چنانچہ شامی۔ فارسی۔ ہندی۔ چینی۔ مصری۔ رومی یہ سب قومیں تھیں جن کے لئے جو کتابیں یا رسول آئے وہ صرف اپنی قوم تک محدود تھے دوسری قوم سے ان کو کچھ تعلق اور واسطہ نہ تھا مگر سب کے بعد قرآن شریف آیا۔ جو ایک **عالمگیر کتاب** ہے اور کسی خاص قوم کے لئے نہیں بلکہ تمام قوموں کے لئے ایسا ہی قرآن شریف ایک ایسی **امت** کے لئے آیا جو آہستہ آہستہ ایک ہی قوم بننا چاہتی تھی۔ سو اب زمانہ کے لئے ایسے سامان میسر آگئے ہیں جو مختلف قوموں کو وحدت کا رنگ بخشتے جاتے ہیں۔ باہمی ملاقات جو اصل جڑھ ایک قوم بننے کی ہے ایسی سہل ہوگئی ہے کہ برسوں کی راہ چند دنوں میں طے ہوسکتی ہے اور پیغام رسانی کے لئے وہ سبیلیں پیدا ہوگئی ہیں کہ جو ایک برس میں بھی کسی دور دراز ملک کی خبر نہیں آسکتی تھی وہ اب ایک ساعت میں آسکتی ہے۔ زمانہ میں ایک ایسا **انقلاب عظیم** پیدا ہو رہا ہے اور **تمدنی** دریا کی دھارا نے ایک ایسی طرف رخ کرلیا ہے جس سے صریح معلوم ہوتا ہے کہ اب خداتعالیٰ کا یہی ارادہ ہے کہ تمام قوموں کو جو دنیا میں پھیلی ہوئی ہیں ایک **قوم** بنا دے اور ہزار ہا برسوں کے بچھڑے ہوؤں کو پھر باہم ملا دے۔ اور یہ خبر قرآن شریف میں موجود ہے اور قرآن شریف نے ہی کھلے طور پر یہ دعویٰ کیا ہے کہ وہ **دنیا کی تمام قوموں** کے لئے آیا ہے۔''

(''چشمہ معرفت'' صفحہ 67-68 اشاعت 15 مئی 1908ء)

قبول احمدیت کا پراسرار واقعہ

حضرت بانی احمدیت کی مشہور عالم پیشگوئی ہے

ع
جس کی فطرت نیک ہے آئے گا وہ انجام کار

سلسلہ احمدیہ کی روحانی تاریخ ایسے سعید الفطرت اور خوش نصیب بزرگوں سے بھری پڑی ہے جو مخالفتوں کے طوفانوں کو چیرتے اور مشکلات کے بڑے بڑے خوفناک پہاڑوں کو عبور کر کے امام وقت کے دامن سے خارق عادت رنگ میں وابستہ ہوگئے۔ بطور نمونہ حضرت مصلح موعود کے حقیقت افروز الفاظ میں ایک پراسرار واقعہ ملاحظہ ہو:-

''ایک صاحب نے ایک دفعہ مجھے سنایا کہ میرے والد مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی کے بہت دوست ہوا کرتے تھے اور ان کی مجھے ہدایت تھی کہ مولوی محمد حسین صاحب جب شملہ میں آیا کریں تو میں ان سے ضرور ملنے کے لئے جایا کروں۔ ایک دفعہ محمد حسین صاحب بٹالوی شملہ میں آئے۔ میں ان کو دبا رہا تھا کہ اتنے میں حافظ عبدالرحمٰن صاحب کتاب الصرف کے مصنف وہاں آگئے اور مولوی محمد حسین صاحب سے کہنے لگے کہ مولوی صاحب مرزا قادیانی نے بڑی ترقی کرلی ہے لوگ اس کے معتقد ہوتے جاتے ہیں اور یہ فتنہ روز بروز ترقی کر رہا ہے مختلف گفتگوؤں کے بعد کسی نے کہا کہ ایسے شخص کو کوئی مار بھی نہیں ڈالتا اس پر مولوی محمد حسین صاحب کہنے لگے مشکل یہ ہے کہ کئی دفعہ ایسا بھی لوگوں نے کرنا چاہا ہے مگر وہ کسی نہ کسی طرح بچ جاتا ہے۔ اسی دوست نے ذکر کیا کہ جب وہ یہ باتیں آپس میں کر رہے تھے تو میں نے اپنے دل میں کہا کہ یہ مولوی آدمی ہیں۔ انہیں ان باتوں کا کیا علم۔ میں خود یہ ثواب حاصل کروں گا۔ اور ان کو ضرور قتل کر کے رہوں گا یہ ارادہ میں نے پختہ طور پر کرلیا۔ مگر جب دوسرا دن ہوا تو حافظ عبدالرحمٰن صاحب پھر مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی سے ملنے کے لئے آئے اور کہنے لگے مولوی صاحب اب مرزا صاحب کے مقابلہ کا راستہ نکل آیا ہے مرزا صاحب نے ایک اشتہار شائع کیا ہے جس میں لکھا ہے کہ خدا کے حکم کے ماتحت میں آئندہ کوئی مباحثہ نہیں کروں گا۔ یہ اشتہار ایسا ہے جس سے مرزا بالکل پکڑا جائے گا۔ ہم اس کے مقابلہ میں ایک مباحثہ کا اشتہار شائع کر دیتے ہیں اگر اس نے مباحثہ کو مان لیا تو ہم کہیں گے دیکھو ایک طرف تو کہا جاتا ہے کہ خدا نے مجھے مباحثات سے روکا ہے اور دوسری طرف مباحثہ کو منظور کرلیا گیا ہے معلوم ہوتا ہے کہ جو کچھ کہا گیا تھا وہ بالکل جھوٹ تھا اور اگر وہ مباحثہ کے لئے نہیں نکلے گا تب بھی اس کی شکست ہوگی کیونکہ ہم دنیا میں اعلان کر دیں گے کہ ہم مرزا صاحب کو مباحثہ کے لئے بلاتے ہیں مگر وہ میدان میں نکلنے کے لئے تیار نہیں۔ ان کی یہ بات سنتے ہی مولوی محمد حسین صاحب اٹھ کر بیٹھ گئے اور کہنے لگے حافظ صاحب آپ نے خوب بات نکالی۔ یہ مرزا قادیانی کو لوگوں کی نگاہ سے گرانے کا نہایت کامیاب حربہ ہے۔

راوی نے بیان کیا کہ جب ان کی یہ باتیں میں نے سنیں تو اسی وقت یقین کرلیا کہ یہ لوگ جھوٹے ہیں پہلے دن تو یہاں تک کہتے تھے کہ قتل کرنے والے قتل کرنا چاہتے تھے مگر کامیاب نہیں ہوئے اور آج ایک خلاف تقویٰ تجویز پر متفق ہو رہے ہیں۔ ان لوگوں میں ایمان اور تقویٰ بالکل نہیں ہے۔ **چنانچہ یہی واقعہ آخر ان کی ہدایت اور قبول احمدیت کا باعث ہوگیا''**

(تفسیر کبیر جلد 8 صفحہ 381-382)

تقریب تقسیم اسناد و انعامات

لینگویج انسٹیٹیوٹ - ربوہ

لوکل انجمن احمدیہ ربوہ کے زیر انتظام قائم شدہ لینگویج انسٹی ٹیوٹ ربوہ کی دوسری تقریب اسناد و انعامات مورخہ 14 جنوری 2002ء کو منعقد ہوئی۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید تھے۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم راجہ فاضل احمد صاحب انچارج لینگویج انسٹی ٹیوٹ نے رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ اس انسٹی ٹیوٹ کا باقاعدہ افتتاح 11 مارچ 98ء کو ہوا تھا۔ ہفتہ میں تین دن یعنی ہفتہ، اتوار اور سوموار کو بعد نماز عصر تا مغرب کلاسز ہوتی ہیں۔ ابتداء میں چار زبانیں عربی۔ فرنچ۔ ڈچ اور چینی سکھانے کا اہتمام کیا گیا۔ بعد ازاں دو مزید زبانوں میں یعنی جرمن اور سپینش کا اضافہ کر دیا گیا۔ نومبر 2001ء میں رمضان المبارک سے قبل واقفین نو بچوں کا امتحان لیا گیا۔ جونیئر اور سینئر کلاسز کا مجموعی نتیجہ حسب ذیل ہے۔

فرنچ: 34/37 سپینش: 40/49 عربی: 32/34
جرمن: 15/15 چینی: 9/11

اس طرح جونیئر کلاس میں 67 اور سینئر کلاس میں 63 کل 130 بچے اور بچیاں کامیاب ہوئیں۔ جونیئر کلاس کے بچوں کو سنیئر میں ترقی دے دی گئی ہے۔ اور سنیئر کلاس کے طلباء کو فارغ کر دیا گیا ہے۔ اب نئی کلاسز کا داخلہ ہو رہا ہے۔ اب تک 40 واقفین نو کی رجسٹریشن کی جا چکی ہے۔ اس انسٹی ٹیوٹ کی نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ جملہ اساتذہ رضاکارانہ طور پر تدریس کے فرائض ادا کرتے ہیں۔ رپورٹ کے بعد مختلف بچوں اور بچیوں نے سپینش۔ فرنچ۔ عربی۔ جرمن۔ چینی اور ڈچ زبانوں میں نظمیں اور تقاریر پیش کیں۔ بعد ازاں محترم چوہدری حمید اللہ صاحب نے مختلف زبانوں کی کلاسز میں نمایاں پوزیشنز حاصل کرنے والے بچوں اور بچیوں میں انعامات و اسناد تقسیم کیں۔

محترم چوہدری حمید اللہ صاحب نے اپنے خطاب میں فرمایا ہم نے دین کا پیغام دنیا کے ہر خطے میں اور دنیا کے کناروں تک پہنچانا ہے اس لئے اس کام کا بنیادی تقاضا ہے کہ ہم دنیا کے مختلف ممالک اور اقوام میں بولی جانے والی زبانیں سیکھیں۔ واقفین نو بچوں کو دعا اور محنت کی عادت ڈالنی چاہئے۔ وقت کے ضیاع سے بچیں۔ وقف کے تقاضوں کو سمجھیں اور پورا کرنے کا عہد کریں۔

اس خطاب کے بعد محترم شاہد سعدی صاحب صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ نے مہمان خصوصی اور جملہ حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ اور دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔ اور جملہ مہمانوں کی ریفرشمنٹ کروائی گئی۔

فنافی اللہ کا جذبہ

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ:-

''جو اپنے آپ کو خداتعالیٰ کی راہ میں کلی طور پر فنا کر دیتا ہے اور اس سے کسی قسم کا مطالبہ نہیں کرتا تب اس کا آقا کہتا ہے اس نے اپنے آپ کو میرے لئے فنا کر دیا۔ اب یہ مجھ سے جدا نہیں رہا تب جیسے بیٹا اپنے باپ کا وارث ہوتا ہے، اللہ تعالیٰ بھی دنیا اس کے سپرد کر دیتا ہے۔ یہ کام ہے جو تم نے کرنا ہے۔ جب تک تم یہ کام نہیں کرتے۔ جب تک تمہارے اندر ایسی خلش پیدا نہیں ہوتی جو رات اور دن تمہیں بے تاب رکھے اور تمہیں کسی پہلو پر بھی قرار نہ آنے دے۔ اس وقت تک تم اس مقام کو حاصل نہیں کر سکتے جو صحابہؓ نے حاصل کیا''۔

(مشعل راہ صفحہ نمبر 489)

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

دے چکے دل اب تن خاکی رہا ہے یہی خواہش کہ ہو وہ بھی فدا

تحریک جدید کے تحت جماعت کی مقبول قربانیاں

موٹر سائیکل خدا کی راہ میں پیش کرنے والے کو خدا نے نئی موٹر سائیکل اور پھر کار عطا فرما دی

محترم راجہ منیر احمد خان صاحب

تحریک جدید کی مالی فتوحات و برکات

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

"تحریک جدید نے جو کچھ بھی خدا کی راہ میں خرچ کیا ہر آئندہ سال اسے بہت بڑھ کر خدا تعالیٰ نے پھر عطا کر دیا اور یہ سلسلہ حیرت انگیز طور پر مسلسل آگے کی طرف بڑھ رہا ہے...... جتنے چندے بڑھے ہیں۔ یہ سب تحریک جدید کے چندے کے بچے ہیں...... جتنے چندے آپ کو اس وقت یورپ اور امریکہ اور افریقہ اور دیگر جماعتوں میں نظر آ رہے ہیں یہ سارے تحریک جدید کے ان چندوں کی برکتیں ہیں جو آغاز میں دیئے گئے تھے اور بڑی خاص دعاؤں کے ساتھ دیئے گئے تھے...... تحریک جدید نے اس مالی قربانی کی رغبت پیدا کرنے میں جو کردار ادا کیا ہے اسے ہم کسی صورت بھی نظر انداز نہیں کر سکتے"

(خطبہ جمعہ 25 اکتوبر 1985ء بحوالہ سوانح فضل عمر جلد سوم صفحہ 334, 333)

ذیل میں چند خوش نصیبوں کی مالی قربانیوں کے کچھ نمونے پیش کئے جا رہے ہیں جو انہوں نے تحریک جدید کے مالی جہاد میں بڑھ چڑھ کر قائم فرمائے۔

جتنا مانگنا ہے مانگیں!

سیدنا حضرت مسیح موعود کو اللہ تعالیٰ نے الہاماً فرمایا تھا۔

ینصرك رجال نوحی الیھم من السماء

یعنی "تیری مدد ایسے جوانمرد کریں گے جن کی طرف آسمان سے ہم وحی نازل کریں گے"۔

حضرت مسیح موعود نے جماعت احمدیہ کے مصارف کا حقیقی متکفل اللہ تعالیٰ ہی کو بیان فرمایا تھا۔ اس الہام و بیان کی صداقت تو گزشتہ ایک صدی سے ظاہر و باہر ہے اور ہزاروں لاکھوں مخلصین جماعت اس کی صداقت کے عملی گواہ ہیں۔

تحریک جدید کے مالی جہاد میں اس الہام کی صداقت کی ایک جھلک حال ہی میں کچھ اس طرح دیکھنے میں آئی کہ ایک متمول مخلص کو انفرادی طور پر چندہ تحریک جدید کے لئے عرض کیا گیا۔ تو موصوف نے فرمایا کہ دیکھیں مجھ سے تھوڑے چندہ کا آپ نے تقاضا نہیں کرنا آپ جتنا بھی مانگیں گے انشاء اللہ پیش کروں گا۔ چنانچہ حسب ضرورت موصوف سے ایک بڑی رقم کا مطالبہ کیا گیا۔ اس مخلص نے اسی وقت اپنے قول کو سچ کر دکھایا اور مرکزی نمائندہ کو اٹھنے نہیں دیا جب تک کہ ساری ادائیگی نہیں کر دی۔

اسی ملاقات میں اس مخلص نے جماعتی چندہ جات کی برکات کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ وہ کئی مواقع پر غیر معمولی الٰہی افضال کے مورد ہوئے ہیں۔ ایک موقع پر اعجازی رنگ میں انہیں نئی زندگی ملی، ایک دوسرے موقع پر ان کا چھوٹا بیٹا اعجازی رنگ میں آگ کی لپیٹوں سے محفوظ رہا اور بغیر کسی ظاہری تدبیر کے آگ بجھ گئی اور بیٹا زندہ سلامت بچ گیا۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ نے ان کے کاروبار میں جو برکت دی ہے وہ ان کے تصور سے بھی بڑھ کر ہے۔

اپنی کار تحریک جدید کو پیش کر دی

26 دسمبر 2000ء کو جماعت احمدیہ کوٹ عبدالمالک کا مرکزی دورہ تھا۔ احباب جماعت کے سامنے تحریک جدید کی برکات و ثمرات کو پیش کیا گیا۔ اور آئندہ بڑھتی ہوئی ضرورتوں کے حوالہ سے مالی قربانی کی تحریک کی گئی۔ اس موقع پر ایک دوست نے نہایت اخلاص اور بشاشت سے اپنی کار تحریک جدید کو دینے کا موقع پر وعدہ فرمایا۔ اس دوست سے عرض کیا گیا کہ ہمیں کار کی بجائے رقم کی ضرورت ہے چنانچہ انہوں نے اپنی کار کو خود فروخت کر کے ساری کی ساری رقم چندہ تحریک جدید میں پیش کر دی۔ اس طرح اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ اخلاص و قربانی میں ایک اور خوبصورت مثال کا اضافہ کر دیا۔

آج اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ اس مجاہد کے پاس نہایت قیمتی گاڑی ہے۔ نیز بدستور تحریک کے مالی جہاد میں امتیازی قربانی کی توفیق پا رہے ہیں۔

ماں اور بیٹی میں مسابقت بالخیرات

مورخہ 31 جنوری 2001ء کو جماعت احمدیہ بشیر آباد ضلع حیدر آباد سندھ میں بسلسلہ تحریک جدید اجلاس عام کا انعقاد ہوا۔ اس موقع پر بالخصوص لجنہ اماء اللہ کی طرف سے مثالی مالی قربانیوں کا مظاہرہ ہوا۔ لجنہ اماء اللہ کی ایک ممبر جو سکول ٹیچر تھیں انہیں جب یہ معلوم ہوا کہ سیدنا حضرت المصلح الموعود کا ایک ارشاد یہ بھی ہے کہ تحریک جدید میں سالانہ قربانی بقدر نصف ماہوار آمد یا پوری ماہوار آمد کے برابر کرنا معیاری اور مثالی قربانی ہے تو موصوفہ نے فوراً اپنے وعدہ کو اپنی پوری ماہوار تنخواہ کے برابر کر دیا۔ اسی اجلاس میں موصوفہ کی والدہ بھی موجود تھیں جو ریٹائرڈ ٹیچر تھیں انہوں نے جب دیکھا کہ بیٹی پوری ماہوار آمد پیش کر رہی ہیں تو انہوں نے اپنی پوری ماہوار آمد پینشن کے برابر قربانی کرنے کا موقع پر وعدہ بھجوا دیا۔ اس طرح یہ ماں اور بیٹی سیدنا حضرت المصلح الموعود کے بیان فرمودہ مثالی معیار قربانی پر پورا اتر کر سرخرو ہوئیں۔

چکی پیس کر وعدہ تحریک جدید کا ایفا

آغاز تحریک جدید ہی میں بیرون از ھند بعض مخلصین کو مثالی قربانیوں کی توفیق ملی۔ نیز بیرونی جماعتوں کے بعض غرباء نے اس موقعہ پر اخلاص و ایثار کے قابل تقلید نمونے دکھائے مثلاً بیرون ھند کی ایک خاتون نے دو برس تک چکی پیس کر تحریک جدید کا وعدہ پورا کیا۔

(بحوالہ تاریخ احمدیت جلد ہشتم صفحہ 41)

آج بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس نوعیت کی قربانیوں کا سلسلہ جاری ہے بعض خواتین کپڑوں کی سلائی سے حاصل ہونے والی اجرت سے تحریک جدید کے میدان میں مالی قربانیوں کی شاندار مثالیں قائم کر رہی ہیں۔

ایک لیڈی ڈاکٹر کی طرف سے فوری قربانی

حال ہی میں گوجرانوالہ شہر کے دورہ میں احباب و خواتین کی خدمت میں عرض کیا گیا کہ اس شہر نے 1974ء میں امتیازی رنگ میں جانی قربانیوں کی توفیق پائی تھی۔ یہ امتیازی رنگ مالی قربانیوں میں بھی قائم رہنا چاہئے۔

چنانچہ اس موقعہ پر ایک مخلص لیڈی ڈاکٹر خاتون نے تحریک جدید کے چندہ کو بقدر ایک لاکھ روپے پیش کرنے کے عزم کا اظہار فرمایا۔ گوجرانوالہ شہر میں یہ وعدہ دوران سال کے تمام وعدوں میں منفرد قرار پایا۔

چندہ تحریک جدید اور دست شفاء

ڈاکٹر عبدالعزیز مرحوم اخوند سابق ہاؤس فزیشن فضل عمر ہسپتال ربوہ اپنی خودنوشت سوانح حیات (غیر مطبوعہ) میں چندہ تحریک جدید کی برکت کے متعلق تحریر فرماتے ہیں۔

"1956ء میں میں گھوٹکی سے تبدیل ہو کر مورو ضلع نواب شاہ (موجودہ نوشہرو فیروز) کے ہسپتال کا انچارج ہو کر وہاں پہنچا۔ اور میں نے یہ کیا کہ گھوٹکی چھوڑنے سے چند دن پہلے میں نے تحریک جدید کا چندہ -/1600 روپے ایک ماہ کی آمد سے بھی بہت زیادہ وکیل المال تحریک جدید کو بھیج دیا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ جب میں مورو پہنچا تو جو بیمار بھی میرے پاس آتا میرے علاج سے شفا پاتا۔ بڑے بڑے نازک بیمار اور بڑے پرانے بیمار میرے علاج سے حیرت انگیز طور پر تندرست ہو گئے۔ جس بیمار پر بھی ہاتھ ڈالا وہ تندرست ہو گیا۔ یہاں تک میں نے خود محسوس کیا کہ یہ خدا ہی کا فضل ہے اور کچھ نہیں۔ اس قدر ہاتھ میں شفا نصیب ہوئی کہ پہلے کبھی اس کی مثال میں نے نہ اپنے علاج میں دیکھی نہ کسی دوسرے ڈاکٹر یا طبیب کے علاج کے نتیجہ میں دیکھی۔ شفایابی کی ایک بارش تھی جو میں نے خارق عادت طور پر دیکھی یہ کیوں ہوا؟

میں نے سوچا اور اس نتیجہ پر پہنچا کہ یہ برکت ہے اس چندہ کی جو میں نے بڑھ چڑھ کر تحریک جدید کو اس سال بھیجا۔

سیدنا حضرت المصلح الموعود نے چندہ تحریک جدید میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والوں کے لئے جو خوشخبریاں بیان فرمائیں محترم ڈاکٹر اخوند صاحب کا درج بالا بیان بجا طور پر ان کا مصداق ہے۔

حضور فرماتے ہیں۔

"بس مبارک ہیں وہ جو بڑھ چڑھ کر اس تحریک

میں حصہ لیتے ہیں کیونکہ ان کا نام ادب و احترام سے (دین حق) کی تاریخ میں ہمیشہ زندہ رہے گا اور خدا کے دربار میں یہ لوگ خاص عزت کا مقام پائیں گے کیونکہ انہوں نے خود تکلیف اٹھا کر دین کی مضبوطی کے لئے کوشش کی اور ان کی اولادوں کا خدا تعالیٰ خود متکفل ہوگا اور آسمانی نور ان کے سینوں میں سے ابل کر نکلتا رہے گا اور دنیا کو روشن کرتا رہے گا"۔

(کتاب پانچ ہزاری مجاہدین صفحہ 14)

اپنی بکری تحریک جدید پر
قربان کردی

سندھ کی ایک مخلص جماعت میں ایک موقعہ پر خواتین نے بڑھ چڑھ کر قربانیاں پیش کرنا شروع کر دیں بعض نے اپنے وعدوں کو دوگنا کر دیا بعض نے اپنی پوری کی پوری ماہوار آمد چندہ تحریک جدید میں پیش کر دینے کا وعدہ فرمایا۔ بعض نے اپنے زیورات پیش کر دیئے۔ اس اجلاس میں ایک ایسی مخلص سفید پوش خاتون بھی موجود تھیں جنہوں نے درج بالا قربانیوں کی خوبصورتی کو اس طرح دوبالا کر دیا کہ اس وقت جو ان کی قیمتی متاع ان کے گھر میں تھی یعنی پالتو بکری اسے انہوں نے تحریک جدید کے چندہ کے طور پر دینے کا وعدہ فرمایا۔ چنانچہ ایک مخلص دوست نے معقول قیمت دے کر وہ بکری خرید لی۔ اس طرح یہ نہایت سادہ اور دلکش قربانی اس مخلص بہن کے اخلاص کی آئینہ دار بن گئی۔

ایک معمر پینشنر کی طرف سے
فوری امتیازی قربانی

5 فروری 2000ء کو کراچی میں ایک نہایت مخلص معمر پینشنر نے مرکزی نمائندہ کی تحریک پر تحریک جدید کی برکات اور آئندہ کی ضروریات کے پیش نظر اپنی جمع پونجی سے ایک لاکھ روپے فوری چندہ تحریک جدید میں پیش کر دیئے۔ موصوف یہ قربانی کر کے بہت مسرور تھے اور اللہ تعالیٰ کا شکر بجا لا رہے تھے کہ اس نے محض اپنے فضل سے انہیں قربانی کے قابل بنایا۔ امسال بھی ان کی طرف سے خاصی مالی قربانی پیش کی گئی ہے۔

اپنی زمینیں تحریک جدید
کو پیش کر دیں

تحریک جدید کے مالی جہاد میں سیدنا حضرت المصلح الموعود کی ذاتی غیر معمولی قربانیوں میں ایک قربانی حضور کا اپنی نہایت قیمتی زمین تحریک جدید کے سپرد فرمانا ہے۔

اس قربانی کے تتبع میں آج بھی احباب جماعت اپنی زمینیں گاہے گاہے تحریک جدید کو پیش فرماتے رہتے ہیں۔ حال ہی میں ڈیرہ غازی خان، فیصل آباد اور خانیوال کے بعض مخلصین نے نہایت بشاشت قلبی سے اپنی زمینیں تحریک جدید کو پیش کی ہیں اور ابتداء سے آج تک اس علم کو بلند رکھنے میں اس مثالی تعاون علی الخیر کا ثبوت دیا ہے۔

ایک معمر مخلص کا والہانہ
انداز اظہار

ایک معمر مخلص نے سیدنا حضرت المصلح الموعود کی خدمت میں تحریر کیا۔

"سیدی میں چندہ میں اضافے کرتا ہوں میرا مولا میری آمدنی میں اضافہ کرتا ہے۔ اور میرے مال و اولاد میں برکت بخشتا ہے.......... چندہ میں نہیں دیتا میرا مالک حقیقی مجھے دیتا ہے میں منی آرڈر کر دیتا ہوں۔ میں نے قرض بھی دینا تھا ان سالوں میں وہ بھی اتر گیا۔ مکان کچے تھے پختہ ہو گئے۔ میں تو سمجھتا ہوں تحریک جدید کا چندہ اکسیر ہے کیمیا گری ہے"۔

(الفضل 18 دسمبر 1940ء بحوالہ سوانح فضل عمر جلد سوم صفحہ 335)

اپنی نئی موٹر سائیکل تحریک جدید
کو پیش کردی

حیدرآباد سندھ کے ایک مجاہد تحریک جدید نے تحریک جدید کی عظمت و اہمیت اور برکات وثمرات سے متاثر ہو کر گزشتہ سال اپنی نئی موٹر سائیکل تحریک جدید کو پیش کر دی۔ اس مجاہد نے حسب ہدایت یہ فروخت کر کے ساری رقم چندہ تحریک جدید میں ادا فرما دی۔ امسال اس مجاہد کا خط مرکز میں موصول ہوا کہ اللہ کے فضل کے ساتھ اب موٹر سائیکل کی بجائے اس کے زیر استعمال کار ہے۔ نیز انہوں نے اس کار کی خرید سے قبل اپنے استعمال کے لئے امسال ایک نئی موٹر سائیکل خریدی تھی۔ ان کی خواہش تھی کہ حسب سال گزشتہ وہ دوبارہ یہ موٹر سائیکل بھی تحریک جدید کو پیش کر دیں چنانچہ یہ موٹر سائیکل بھی فروخت کر کے ساری کی ساری رقم چندہ تحریک جدید میں جمع کروادی ہے۔ موصوف ان قربانیوں پر بہت مسرور ہیں اور اپنے اوپر خصوصی الٰہی افضال کا مشاہدہ کرتے رہتے ہیں۔

مثلاً جس فیکٹری میں موصوف بحیثیت فورمین کام کر رہے تھے۔ فیکٹری کے مالکوں نے فیکٹری کے اس حصہ کو مستقلاً بند کرنے کا فیصلہ کیا اور اس حصے کے تمام ملازمین کو ملازمت سے فراغت دے دی۔ لیکن موصوف کے بارہ میں مالکوں نے یہ فیصلہ کیا کہ وہ انہیں ملازمت سے فارغ نہیں کریں گے بلکہ فیکٹری کے دوسرے حصے میں انہیں مقرر کر کے ملازمت بحال رکھیں گے۔ یہ استثنائی سلوک موصوف کے نزدیک محض اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ تحریک جدید کے مالی قربانی کے میدان میں ان کی قربانیوں کی قبولیت کی علامت ہے۔

ایک معذور کی طرف سے
مثالی قربانی

ملتان شہر میں خطبہ جمعہ میں ضمناً یہ ذکر کیا گیا کہ شہر میں بہت سے متمول احباب ہیں لیکن تا حال تحریک جدید کے میدان میں کسی کی مالی قربانی امتیازی مقام کو نہیں پہنچی۔ اور ایسے احباب سے اپیل کی گئی کہ وہ اپنی حیثیت کے مطابق آگے بڑھیں۔

حاضرین میں ٹانگوں سے معذور لیکن دل کے مضبوط ایک دوست موجود تھے انہوں نے موقع پر فوراً ایک لاکھ روپے تحریک جدید کو پیش کرنے کے عزم کا اظہار فرمایا اور ادائیگی کر کے مرکز کو مطلع کر دیا۔ اس طرح مسابقت بالخیرات کا ایک ایمان افروز نمونہ قائم فرما دیا۔

والدہ مرحومہ کی طرف سے
فوری مثالی قربانی

تحریک جدید کے مرکزی دورہ میں احباب کے ایک اجلاس میں دیگر گزارشات کے ساتھ جب یہ بتایا گیا کہ تحریک جدید میں گزشتہ 66 سال سے بہت سے مخلصین اپنے مرحوم عزیز و اقارب کی طرف سے مالی قربانی کی توفیق پا رہے ہیں تو یہ سنتے ہی ایک بیٹے نے اپنی مرحومہ والدہ کی طرف سے پچاس ہزار روپے تحریک جدید میں دینے کا اعلان کیا اور پھر جلد ادائیگی بھی فرما دی۔ اس طرح اسلاف کی مثالی قربانیوں کی یاد کو زندہ کر دیا۔

سائیکلیں، بان بانٹنے والی مشین
اور بہترین کپڑے کی قربانی

اللہ تعالیٰ یقیناً سلسلہ کی ضروریات کا متکفل ہے اور وہاں وہاں سے وہ مدد دیتا ہے کہ وہم وگمان بھی نہیں ہوتا۔ چنانچہ تحریک جدید کے مالی جہاد میں بعض مجاہدین نہایت اخلاص سے ایسی ایسی اچھوتی قربانیاں، ایسی بے ساختگی سے پیش کرتے ہیں کہ رشک آتا ہے۔ مثلاً بہت سے ایسے مجاہدین ہیں جنہوں نے نہایت خوشی سے اپنے لئے باعث سعادت سمجھتے ہوئے اپنی سائیکلیں موقع پر پیش کر دیں۔ ربوہ کے ایک محلہ کے ایک ناصر نے اپنی "قیمتی متاع" بان بانٹنے والی مشین پیش کر دی اور ایک اور مخلص مجاہد جن کی کپڑے کی دوکان ہے وہ تحریک جدید کی برکات اور مطالبات سے اس قدر متاثر ہوئے کہ دوکان سے قیمتی ترین کپڑے کے چند سوٹ پیش کر دیئے۔ بعد ازاں سیکرٹری تحریک جدید کی درخواست پر ان کپڑوں کی قیمت کے برابر موصوف نے چندہ ادا فرما دیا۔

درج بالا قربانیاں شاید بعض احباب کو معمولی دکھائی دیں لیکن جس اخلاص اور محبت سے والہانہ انداز میں یہ قربانیاں کی جا رہی ہیں وہ یقیناً قابل رشک ہے۔

اپنے زیورات کی قربانیاں

تحریک جدید کی ابتداء سے لے کر آج تک لجنہ اماء اللہ کی طرف سے بصورت زیور قربانیوں کا انمٹ سلسلہ جاری ہے۔ حال ہی میں بعض مقامات کی لجنہ اماء اللہ نے اس ضمن میں غیر معمولی قربانیوں کا مظاہرہ فرمایا ہے۔ یہ فہرست تو بہت طویل ہے محض نمونے کے چند مقامات کا ذکر کیا جا رہا ہے۔ جہاں خواتین نے مسابقت بالخیرات میں بالعموم مردوں کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ لجنہ اماء اللہ ربوہ، شیخوپورہ، بشیر آباد سندھ، کوئٹہ، نواب شاہ، فیصل آباد اور اسلام آباد وغیرہ۔

ناصرات کی طرف سے مثالی قربانیاں

تحریک جدید کے مالی جہاد میں جہاں لجنہ اماء اللہ کی امتیازی قربانیوں کا ذکر گزر چکا ہے وہاں ناصرات الاحمدیہ کی طرف سے کی جانے والی مثالی قربانیوں کا تذکرہ بھی ہو جائے۔

دورہ چک 18 بہوڑو ضلع شیخوپورہ کے موقع پر جہاں احباب وخواتین نے مخلصانہ تعاون علی الخیر فرمایا وہاں چار ناصرات الاحمدیہ نے مل کر از خود یہ فیصلہ کیا کہ آئندہ اپنے اپنے ماہوار جیب خرچ کی رقوم چندہ تحریک جدید میں پیش کیا کریں گی ان معصوم بچیوں کی طرف سے یہ وعدہ ان کے قلب پر الٰہی تصرف ہی کا نتیجہ قرار دیا جا سکتا ہے۔

واقفین زندگی کی طرف سے
معیاری ومثالی قربانیاں

احباب جماعت کے سامنے جب سیدنا حضرت المصلح الموعود کا بیان فرمودہ معیاری اور مثالی قربانی کا وہ معیار رکھا جاتا ہے جس میں آپ مجاہدین تحریک جدید کو مخاطب کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"اگر کوئی شخص اپنی ایک ماہ کی آمد کا نصف دے دیتا ہے مثلاً اس کی ایک سو روپیہ آمد ہے تو وہ پچاس روپیہ وعدہ لکھوا دے تو سمجھا جائے گا کہ اس نے اچھی قربانی کی ہے اور اگر ایک ماہ کی پوری آمد یعنی سو کی سو وعدہ لکھوا دے تو ہم سمجھیں گے کہ اس نے تکلیف اٹھا کر قربانی کی ہے"۔

(خطبہ جمعہ 4 دسمبر 1953ء)

اس معیاری قربانی کو سن کر بہت سے مخلص موقع پر اپنے وعدوں کو بڑھا کر اس معیار پر لے آتے ہیں۔ اسی طرح بہت سے واقفین زندگی ہیں، مربیان کرام و کارکنان سلسلہ ہیں جو نہایت بشاشت سے اپنے لئے درج بالا معیار قربانی از خود اختیار کرتے ہیں اور اس طرح قربانیوں کی ایک عمدہ مثال قائم کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو حسنات دارین سے سرفراز فرماتا ہے۔ آمین

اطفال الاحمدیہ اور تحریک جدید
کا مالی جہاد

تحریک جدید کے میدان میں اطفال الاحمدیہ کی مالی قربانیاں بھی یقیناً قابل ستائش ہیں۔ بعض امتیازی قربانیوں سے متعلق بہت سے معین واقعات اس وقت مستحضر ہیں تاہم سر دست صرف ایک "مقبول قربانی" کے ذکر پر ہی اکتفا کرتا ہوں۔

کوئٹہ کے دورہ کے دوران ایک طفل نے فوری طور پر دو ہزار روپیہ چندہ تحریک جدید کو پیش کر دیا۔ جب اس معصوم طفل کے بارہ میں اس کے عزیز و اقارب سے

پوچھا گیا کہ یہ رقم اس نے کہاں سے حاصل کی ہے تو انہوں نے بتایا کہ یہ بچہ لمبے عرصہ سے یہ رقم جمع کر رہا تھا کہ اس سے وہ اپنے لئے سائیکل خریدے گا۔ آج تحریک جدید کی عظمت، برکات اور ضروریات کو سن کر از خود اس نے یہ فیصلہ کیا کہ وہ یہ ساری رقم چندہ تحریک جدید میں پیش کرتا ہے۔ اور سائیکل خریدنے کا ارادہ ترک کرتا ہے۔

اس معصوم طفل کی قربانی کو اللہ تعالیٰ نے اسی روز کچھ اس طرح قبول فرمایا کہ اس طفل کے ایک متمول عزیز نے اسے تحفۃً فوری نئی سائیکل پیش کرنے کا اعلان کر دیا۔

مقروض ہونا قبول کر لیا

تحریک جدید کے مالی جہاد میں حصہ لینے والے ابتدائی مجاہدین کی قربانیوں کا احوال انہی کی زبانی پیش ہے۔

ایک مخلص نے بیان کیا۔

''اس دفعہ چندہ تحریک جدید ادا کرنے کی بظاہر کوئی صورت نظر نہ آتی تھی۔ مگر اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے اس کی ادائیگی کی توفیق دی۔ حالت یہ ہے کہ اس وعدہ کے پورا کرنے کے بعد میرے گھر میں ایک پیسہ بھی نہیں سارا مہینہ ہی قرض پر گزرنا ہے''

(الفضل 18 نومبر 1937ء بحوالہ سوانح فضل عمر جلد 3 صفحہ 335)

اللہ کی راہ میں اپنا سب کچھ پیش کر کے مقروض ہو کر گزر اوقات کرنے والے نہ جانے کس کس انداز میں اللہ تعالیٰ کے غیر معمولی افضال کے مورد ہوئے ہوں گے۔

آسمانی رہنمائی

سندھ سے ایک صاحب نے اپنے ایک خواب کا ذکر کرتے ہوئے تحریر فرمایا:۔

''میرے دل میں تحریک ہو رہی تھی کہ سلسلے کی ضروریات اور زمانے کے حالات کے پیش نظر تحریک جدید کے اگلے سال کا روپیہ پہلے ہی ادا کر دوں۔ میں نے خواب میں دیکھا کہ حضور کو چیک دے رہا ہوں ...''

(سوانح فضل عمر جلد 3 صفحہ 335)

مرحوم بزرگوں کی طرف سے مثالی قربانی

تحریک جدید کی مالی قربانیوں میں یہ روایت ابتداء سے قائم ہے کہ مخلصین جماعت اپنے مرحوم عزیز و اقارب کی طرف سے چندہ تحریک جدید ادا کرتے ہیں۔ اس روایت کے امین آج کے مخلصین بھی ہیں۔

ضلع بہاولنگر کی ایک جماعت میں جب اس پہلو سے تحریک کی گئی تو اس وقت ایک مخلص دوست نے وعدہ کیا کہ وہ اپنے مرحوم دادا کی طرف سے اور مرحومہ دادی کی طرف سے ایک بڑی رقم پیش کرتا ہے۔

یہ نسلاً بعد نسلٍ قربانی کی مثالیں یقیناً جماعت کا طرہ امتیاز ہیں اور یہی وہ روح ہے جو سدا بہار ہے۔ اور ہر موسم میں پھل اور پھول لاتی ہے۔

نومبائعین کی طرف سے قابل تقلید مالی قربانیاں

اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ اس دور میں جہاں بکثرت لوگ جماعت احمدیہ میں شمولیت کی سعادت پا رہے ہیں وہاں ان نومبائعین کی طرف سے بعض کی مالی قربانیاں بھی یقیناً قابل ستائش ہیں۔ مثلاً بعض نومبائعین کے سامنے جب تحریک جدید کی عظمت و اہمیت اور برکات کو بیان کیا گیا تو ان کی طرف سے مالی قربانی کے ابتدائی وعدے ہی ایسے تھے جو یقیناً مثالی قرار دیئے جا سکتے ہیں۔

حیثیت سے بڑھ کر قربانی

سیدنا حضرت المصلح الموعود نے چندہ تحریک جدید کے بارہ میں ایک موقع پر فرمایا تھا کہ:

''جو لوگ اپنی حیثیت سے زیادہ وعدہ لکھواتے ہیں اللہ تعالیٰ کے فرشتے ان کی مدد کرتے ہیں''۔

''لاہور کے دو مخلصین (جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے چندہ تحریک جدید میں امتیازی قربانی کی توفیق پا رہے ہیں) نے بتایا کہ ابتداً جب انہوں نے اپنی حیثیت سے بڑھ کر مالی قربانی کے وعدے کئے تو بعض اوقات سیکرٹری مال ہمارے وعدہ کو ہمارا ریکارڈ کرنے میں متفکر ہوئے کہ شاید ہم اپنی بے بضاعتی کی بنا پر اپنا وعدہ پورا نہ کر سکیں لیکن اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے معجزانہ طور پر ہمیں ہمیشہ وعدوں سے بڑھ کر ادائیگیوں کی سعادت بخشی۔ بعض اوقات ایسا بھی ہوا کہ جتنا چندہ دینے کا ہم نے وعدہ کیا تھا۔ اتنی رقم غیر متوقع طور پر اس وعدہ کے ایفاء کے لئے میسر آ گئی۔ انہوں نے بتایا کہ آج ہمارے کاروبار میں جو ترقی ہے وہ بجا طور پر ہم سمجھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعتی چندہ جات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کا نتیجہ ہے۔

آخر پر سیدنا حضرت المصلح الموعود کا ایک عظیم الشان ارشاد پیش ہے جو تحریک جدید کی عظمت و اہمیت اور اس کے مالی جہاد میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والوں کے لئے غیر معمولی بشارات کے بیان پر مبنی ہے۔

فرمایا:

''یاد رکھو یہ تحریک جدید خدا تعالیٰ کی طرف سے ہے اس لئے وہ اسے ضرور ترقی دے گا اور اس کی راہ میں جو روکیں ہوں گی ان کو بھی دور کر دے گا اور اگر زمین سے اس کے سامان پیدا نہ ہوں گے تو آسمان سے خدا تعالیٰ برکت دے گا۔ پس مبارک ہیں وہ جو بڑھ چڑھ کر اس تحریک میں حصہ لیتے ہیں کیونکہ ان کا نام ادب و احترام سے احمدیت کی تاریخ میں ہمیشہ زندہ رہے گا اور خدا کے دربار میں یہ لوگ خاص عزت کا مقام پائیں گے کیونکہ انہوں نے خود تکلیف اٹھا کر دین کی مضبوطی کے لئے کوشش کی اور ان کی اولادوں کا خدا تعالیٰ خود متکفل ہو گا اور آسمانی نور ان کے سینوں سے ابل کر نکلتا رہے گا اور دنیا کو روشن کرتا رہے گا''۔ (کتاب پانچ ہزاری مجاہدین صفحہ 14)

تبصرہ

رسول اللہ ؐ کی شان میں منظوم کلام کا مجموعہ

بدرگاہ ذیشان صلی اللہ علیہ وسلم

نام کتاب: بدرگاہ ذیشان ﷺ (منتخب نعتوں کا مجموعہ)
مرتبہ: محترمہ برکت ناصر ملک صاحبہ
ایڈیشن: طبع سوم اگست 2001ء
ناشر: محمود وحید احمد
مطبوعہ: شعبہ اشاعت لجنہ اماء اللہ کراچی
مقام اشاعت: احمدیہ ہال میگزین لین صدر کراچی
تعداد صفحات: 142

حضرت محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی شان اقدس میں گلہائے عقیدت کے حسین مجموعہ ''بدرگاہ ذیشان صلی اللہ علیہ وسلم'' کی مقبولیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ اب اس کا تیسرا ایڈیشن شائع ہوا ہے جو اس وقت زیر نظر ہے۔

شعبہ اشاعت لجنہ اماء اللہ کراچی کی یہ دلکش اور بے نظیر پیشکش ہے جس میں 77 احمدی شعراء کا نعتیہ کلام شامل اشاعت ہے۔ شعراء نے محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں سرشار ہو کر اپنی عقیدتوں اور جذبوں کا اظہار اپنے انداز میں کیا ہے۔ جن کی یکجائی صورت سے ایک دلفریب اور پرکشش گلدستہ احباب جماعت کے لئے میسر ہوا ہے۔

کتاب کا پیش لفظ محترمہ سیدہ امۃ الرفیق پاشا صاحبہ نائب صدر لجنہ اماء اللہ کراچی نے تحریر کیا ہے اور کتاب کا تعارف مکرم سید حضرت اللہ پاشا صاحب نے سپرد قلم کیا ہے۔

کتاب میں نعتیہ نظموں کا آغاز حضرت سیدنا مرزا غلام احمد قادیانی بانی سلسلہ احمدیہ کے پاک کلام سے کیا گیا ہے۔ آپ کی دو اردو اور ایک ایک فارسی و عربی کی نعت شامل اشاعت کی گئی ہے۔ جو ان اشعار سے شروع ہوئی ہیں:۔

ہر طرف فکر کو دوڑا کے تھکایا ہم نے
کوئی دیں دین محمدؐ سا نہ پایا ہم نے

وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا
نام اس کا ہے محمد دلبر مرا یہی ہے

عجب نوریست در جان محمدؐ
عجب لعلیست در کان محمدؐ

یا عین فیض اللہ والعرفان
یسعی الیک الخلق کالظمآن

حضرت مسیح موعود کے بعد حضرت مصلح موعود کی دو نظمیں شامل اشاعت ہیں جو ان اشعار سے شروع ہوتی ہیں:۔

محمدؐ پر ہماری جاں فدا ہے
کہ وہ کوئے صنم کا رہنما ہے

اے محمدؐ! اے حبیب کردگار
میں ترا عاشق! ترا دلدادہ ہوں

بعد ازاں حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی چار معروف نعتیں ہدیہ قارئین کی گئی ہیں۔ ان کے منتخب اشعار درج ذیل ہیں جو مدح رسولؐ میں اپنی مثال آپ ہیں۔

وہ پاک محمد ہے ہم سب کا حبیب آقا
انوار رسالت ہیں جس کی چمن آرائی
نبیوں نے سجائی تھی جو بزم مہ و انجم
واللہ اسی کی تھی سب انجمن آرائی

اے شاہ مکی و مدنی سید الوریٰ
تجھ سا مجھے عزیز نہیں کوئی دوسرا
اے میرے والے مصطفیٰؐ اے سید الوریٰ
اے کاش ہمیں سمجھتے نہ ظالم جدا جدا

حضرت سید ولد آدم صلی اللہ علیہ وسلم
سب نبیوں میں افضل و اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
نام محمدؐ کام محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم
ہادی کامل رہبر اعظم صلی اللہ علیہ وسلم

گلشن میں پھول باغوں میں پھل آپؐ کیلئے
جھیلوں پہ کھل رہے ہیں کنول آپؐ کے لئے
میری بھی آرزو ہے۔ اجازت ملے تو میں
اشکوں سے اک پروؤں غزل آپؐ کیلئے

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کی مشہور نعت جو کہ رحمۃ للعالمینؐ کے عورتوں پر احسانات کے مضمون پر مبنی ہے اس کو درج کیا گیا ہے:۔

رکھ پیش نظر وہ وقت بہن جب زندہ گاڑی جاتی تھی
گھر کی دیواریں روتی تھیں جب دنیا میں تو آتی تھی
وہ رحمت عالمؐ آتا ہے۔ تیرا حامی ہو جاتا ہے
تو بھی انساں کہلاتی ہے۔ سب تیرے حق دلواتا ہے

آپ کی تین نعتیں درج کئے جانے کے بعد حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب کی شہرہ آفاق، زبان زد عام مترنم اور دل کی گہرائیوں سے نکلنے والا نعتیہ کلام بدرگاہ ذی شان خیر الانام شامل اشاعت کیا گیا ہے۔

حسینان عالم ہوئے شرمگیں
جو دیکھا وہ حسن اور وہ نور جبیں
پھر اس پر وہ اخلاق اکمل تریں
کہ دشمن بھی کہنے لگے آفریں
زہے خلق کامل زہے حسن تام
علیک الصلوۃ علیک السلام

باقی صفحہ 6 پر

پرندوں کی دنیا

پروفیسر طاہر احمد نسیم صاحب

خداتعالیٰ نے یہ دنیا کتنی حسین بنائی ہے سبحان اللہ۔ کہیں آسمان سے باتیں کرتے ہوئے پہاڑ اور کہیں گہری وادیوں میں بہتے ہوئے سریلے جھرنے۔ کہیں سربلند لمبے درخت اور کہیں زمین پر بچھا ہوا سبزہ۔ کہیں خوبصورت رنگوں اور رنگ برنگی خوشبوؤں سے مزین پودے تو کہیں لذیذ پھلوں سے لدی ہوئی شاخیں۔ کہیں ہیبت ناک جنگلی درندے تو کہیں بھولے بھالے معصوم سے چرندے۔ کہیں پھولوں سے سرگوشیاں کرتی ہوئی نازک تتلیاں تو کہیں میٹھے نغمے الاپتے ہوئے ننھے پرندے۔ جس طرف دیکھو قدرت کا حسن پھیلا ہوا اس خوبصورتی کے خالق کی اس طرح یاد دلاتا ہوا معلوم ہوتا ہے کہ جس نے ایسا حسن تخلیق کیا ہے اس کا ذوق کیسا حسین ہے اور وہ خود کتنا حسین ہوگا۔

صبح کے وقت سیر کو نکل جائیں تو فضا کی خنکی۔ ہلکورے لیتی ہوئی بادنسیم۔ سرسبز کھیت اور درخت۔ سریلے نغمے الاپتے ادھر سے ادھر کلیلیں بھرتے ہوئے چرند پرند۔ تازہ آکسیجن کے زندگی بخش گھونٹ۔ یہ سب ہمیں یاد دلاتے ہیں کہ انسان نے خود اپنے ہاتھوں سے قدرت کے حسین و دلکش ماحول کو خراب کر دیا ہے۔ ورنہ خداتعالیٰ نے تو اس کو ہر لحاظ سے ہمارے لئے رنگ و بو اور دلکشی و تازگی سے مزین کر کے بنایا تھا۔ صبح کے وقت سرخ مخمل سے بنی ہوئی بیر بہوٹیاں اور شام کے ملگجے میں جگ مگ کرتے ہوئے جگنو کیسا خوبصورت منظر پیش کرتے ہیں۔ ہمارے صحن میں لگے ہوئے پھولدار پودوں کی نازک شاخوں پر جھولتی ہوئی گھریلو چڑیا سے بھی ایک تہائی سائز کی چھوٹی سی پدی اتنی سریلی اور بلند آواز میں لگاتار چہچہاتی جاتی ہے کہ حیرت ہوتی ہے اس ننھے سے پرندے کے پھیپھڑوں میں اتنی آکسیجن کہاں سے آ گئی کہ لگاتار بغیر سانس لینے کے وقفہ کے اتنی لمبی تان لگائے جاتی ہے۔ 75بار تو ہم نے خود گنا ہے کہ ایک ہی سانس میں بغیر وقفہ کے یہ بولتی چلی گئی۔ اور بمشکل آدھے منٹ کی خاموشی کے بعد پھر وہی نغمہ۔ اور پھر اس کے ننھے سے گلے کا وہ تار جو آواز پیدا کرتا ہے کس قدر حساس اور طاقتور ہے کہ اتنی تھوڑی سی ہوا کے دباؤ سے اتنی زوردار آواز پیدا کرتا ہے کہ ہم سے چوتھے گھر کے صحن میں بولتی ہوئی اس چڑیا کی سریلی آواز ہمارے گھر میں اتنی صاف اور بلند سنائی دیتی ہے کہ یقین سے کہا جا سکتا ہے کہ ہمارے گھر سے آگے چوتھے گھر میں بھی یہ آواز سنائی دیتی ہوگی۔ بخدا ہم تو اتنی اونچی آواز اپنے گلے سے پیدا نہیں کر سکتے جو ہماری چھوٹی انگلی کے سائز کا یہ پرندہ پیدا کرتا ہے۔ کیا کہنے خداتعالیٰ کی قدرت کے!

پرندوں کی حیرت انگیز خصوصیات

بے شمار رنگوں کی مچھلیوں اور تتلیوں کی طرح پرندوں کے بھی بے شمار رنگوں کے بے شمار ڈیزائن ہیں اور ایک سے بڑھ کر ایک جاذب نظر اور خوبصورت نہ صرف رنگ بلکہ بناوٹ کے لحاظ سے بھی بے شمار ڈیزائن۔ کسی کی انتہائی لمبی دم تو کسی کے سر پر تاج۔ کسی کے لمبے نوکدار پر تو کوئی چوڑے مگر چھوٹے سائز کے پروں سے مزین۔

کسی کی چھوٹی چھوٹی آنکھیں سر کے دونوں جانب تو کوئی بڑی بڑی سر کے عین سامنے واقع آنکھوں والا۔ کسی کے نوکدار انگلیوں والے پنجے تو کسی کے جھلی دار گول شکل کے پاؤں۔ کسی کی چھوٹی سی سیدھی چونچ تو کسی کی چونچ اس کے سارے جسم کی لمبائی اور موٹائی جتنی کسی کی لمبی چوڑی چونچ کے اوپر گینڈے کے سینگ کی طرح کی اوپر کی طرف رخ کئے ہوئے ایک ثانوی چونچ تو کسی کی آگے سے مڑی ہوئی یا بالکل چپٹی شکل کی چوڑی چونچ۔ الغرض جتنے مختلف رنگ۔ رنگوں کے ڈیزائن اور جسمانی بناوٹ کی مختلف شکلیں آپ کے تصور میں آ سکتی ہیں وہ پرندوں میں موجود ہیں۔ لیکن اس خوبصورتی اور تنوع سے کہیں زیادہ قابل ستائش یہ امر ہے کہ اتنے بے شمار رنگوں اور جسمانی تنوع کو محض خوبصورتی اور تنوع کے لئے پیدا نہیں کیا گیا بلکہ ہر ایک پرندے کا مخصوص رنگ اور جسمانی بناوٹ عین اس کی ضرورت کے مطابق جو بہترین ہو سکتا تھا اس طرح ہے۔ اس کے رنگ کے ڈیزائن یا جسمانی بناوٹ میں ذرہ بھر تبدیلی کر دیں تو وہ پرندہ ایک قسم کا معذور پرندہ بن جائے گا اور اس کی کارکردگی اور صلاحیت بہت حد تک مجروح ہو جائے گی۔ سبحان تری قدرت! خداتعالیٰ کی تخلیق میں تنوع انسانی عمارات کے تنوع کی طرح نہیں ہے کہ محض دوسری عمارات سے الگ نظر آنے کے لئے ڈیزائن میں تبدیلی کر دی جاتی ہے ورنہ مختلف اقسام کے ڈیزائن یکساں طور پر ضرورت کو پورا کرنے والے ہیں۔ قدرت کی تخلیق میں جو نیا ڈیزائن یا رنگ نظر آئے گا وہ اس جانور کی مخصوص ماحول کے مطابق ضروریات کو پورا کرنے کے لئے بہترین ہوگا۔

ماحول اور صلاحیتوں میں ہم آہنگی

آیئے مختلف پرندوں کی مخصوص بناوٹ اور رنگت کا ماحول کے مطابق مخصوص ضروریات سے ہم آہنگ ہونے کا جائزہ لیں۔ دنیا کا سب سے بڑا پرندہ شترمرغ ہے۔ جس کا قد 8 فٹ اور وزن 300 پونڈ یعنی دو آدمیوں کے برابر ہوتا ہے۔ ظاہر ہے اتنا بھاری پرندہ اڑ نہیں سکتا۔ چنانچہ قدرت نے اسے پروں کی بجائے دو لمبی لمبی نہایت طاقتور ٹانگیں عنایت کر دی ہیں۔ جن کی مدد سے یہ انسان کی طرح باری باری ان ٹانگوں کو اٹھا کر 15 فٹ لمبے ڈگ بھرتا ہوا چالیس میل فی گھنٹہ کی رفتار سے بھاگ سکتا ہے۔ چیتے کے سوا اور کوئی جانور اس سے تیز نہیں بھاگ سکتا۔ اور بوقت ضرورت اپنی طاقتور ٹانگ سے اس زور کی چوٹ لگا سکتا ہے کہ ہٹے کٹے آدمی کی ہڈی توڑ دے۔ دنیا کا سب سے چھوٹا پرندہ Bee Hummingbird ہے۔ چونچ اور دم ملا کر اس کی کل لمبائی 2 انچ ہوتی ہے اور وزن کوئی دو ڈھائی اونس۔ لیکن اس کے پروں کی بناوٹ قدرت نے کچھ اس طرح کی بنائی ہے اور یہ اپنے پروں کو اس طرح مارتا ہے کہ عام پرندوں کی طرح اڑ سکتا ہے اور ہیلی کاپٹر کی طرح ایک جگہ پر ٹک کر اپنی لمبی چونچ پھول کے اندر ڈال کر اس کا رس پیتا رہتا ہے۔ اور صرف یہی نہیں بلکہ بغیر مڑے ہوئے پیچھے کی طرف بھی اڑ سکتا ہے! Loon مرغابی کے سائز کا ایک آبی پرندہ ہے جو ڈیڑھ سو فٹ سے زیادہ گہرائی میں جا کر سمندر میں سے اپنی خوراک تلاش کرتا ہے۔ اندازہ کریں اس کے لئے اس کو کتنا پانی کا دباؤ برداشت کرنا پڑتا ہوگا اور کتنی دیر کے لئے اپنی سانس کو روکتا ہوگا۔ جب کہ ایک اور پرندہ تیز ندی کے پانی میں نیچے سطح پر آرام سے چلتا پھرتا ہوا اپنی خوراک تلاش کرتا رہتا ہے اور پانی کا زور اس کی راہ میں کوئی رکاوٹ نہیں ڈال سکتا۔ ایک خاص قسم کا بگلا سمندر کے ایک دور دراز سنسان جزیرے کو ہر سال انڈے بچے دینے کے لئے اپنی قیام گاہ بناتا ہے۔ بچوں کے بڑے ہو کر اڑنے کے قابل ہو جانے کے بعد وہ ہزاروں میل کا سفر طے کر کے واپس اپنی دوسری جگہ پر پہنچتا ہے اور اگلے سال پھر اسی جزیرے کا رخ کرتا ہے جب کہ ایک اور پرندہ Tern ہر سال موسم گرما میں زمین کے قطب شمالی کے سمندر میں رہائش اختیار کرتا ہے اور موسم سرما کی آمد کے ساتھ جب یہ سمندر جمنے لگتا ہے تو زمین کے دوسرے کنارے قطب جنوبی کے سمندر کا رخ کرتا ہے جہاں اس وقت موسم گرما کی آمد آمد ہوتی ہے اس طرح یہ پرندہ ہر سال پوری زمین کا بائیس ہزار میل کا چکر لگاتا ہے۔ اس قدر لمبے سفر کے لئے اس کے پروں کی ساخت خصوصی قسم کی ہے یعنی بہت لمبے اور کناروں پر نوکدار شکل کے ہیں۔ اس کے بالمقابل گولڈن ایگل نامی باز کے پر کناروں سے لے کر جسم تک لمبے یکساں چوڑائی کے ہیں جس کی وجہ سے یہ پرندہ اپنے شکار پر دو سو میل فی گھنٹہ کی رفتار سے جھپٹ سکتا ہے۔ تیتر وغیرہ پرندوں کے پر چوڑے مگر چھوٹی لمبائی کے ہوتے ہیں جو ان کو یکدم بلند ہونے اور چھوٹے فاصلوں کی تیز اڑان کی صلاحیت عطا کرتے ہیں۔ سمندری سیپیاں توڑ کر اندر سے غذا حاصل کرنے والے Seagull کی چونچ اس شکل کی مضبوط بنی ہوتی ہے کہ وہ اس کو سیپی کی درمیانی لکیر میں پھنسا کر لیور کی طرح سے اسے کھول سکتا ہے جب کہ Wood Pecker پرندے کی چونچ اتنی مضبوط لمبی اور نوکیلی ہے کہ وہ اس سے درخت میں سوراخ کر کے اندر سے رس پی سکتا اور اپنی لمبی لیسدار زبان سے دیمک کو سوراخ کے اندر سے چاٹ سکتا ہے۔ کونج کی ایک قسم کے پر جسم کے پاس بہت چوڑے اور آخر پر تیز مخروطی شکل کے ہونے کی وجہ سے اسے بہت اونچا اڑنے میں مدد دیتے ہیں۔ یہ پرندہ کوہ ہمالیہ کی چوٹیوں کے اوپر سے تقریباً چھ میل کی اونچائی کی پرواز کر کے نکل جاتا ہے۔ برفانی علاقوں میں رہنے والا پرندہ Ptarmigan موسم سرما میں جب ہر طرف زمین برف سے ڈھکی ہوتی ہے بالکل سفید رنگ کے پروں میں ہوتا ہے جو برف سے اس قدر ہم رنگ ہوتے ہیں کہ اس کو دیکھنا محال ہے لیکن جب گرمیاں آتی ہیں تو اس کا رنگ تبدیل ہو جاتا ہے اور انڈے دینے کے لئے جس گھاس پھونس میں اپنا گھونسلہ بناتا ہے اس کے سبز پتوں۔ بھوری ٹہنیوں اور زرد پھولوں کے ساتھ اس کے پروں کے دھبے اس طرح مل جل جاتے ہیں کہ اس کو گھونسلہ میں بیٹھے ہوئے دیکھا نہیں جا سکتا۔ Seagull سمندر کے اوپر پندرہ بیس فٹ کی اونچائی سے پانی کے نیچے تیرنے والی مچھلی کو دیکھ کر غوطہ لگاتا اور مچھلی کو اچک کر لے جاتا ہے۔ الو رات کے گھپ اندھیرے میں ہلکی سی آہٹ پا کر عین اس جگہ پر جھپٹتا ہے اور پتوں یا گھاس میں چھپے ہوئے کسی چوہے مینڈک وغیرہ کو آدبوچتا ہے۔ ایک پرندہ Killdeer جب کسی دشمن کو اپنے گھونسلہ کی طرف بڑھتے دیکھتا ہے تو اپنے ایک پر کو ایسے لٹکا کر چلنے لگتا ہے جیسے وہ ٹوٹا ہوا ہو۔ دشمن گھونسلہ چھوڑ کر اس کی طرف آتا ہے تو گھونسلہ سے دور جا کر یہ پرندہ ہوا میں اڑ جاتا ہے۔ کس کس بات کا ذکر کیا جائے جتنے پرندے اتنی ہی ان کی مختلف صلاحیتیں۔ دفاع کی صلاحیت سے محرومی ان میں بقا کے لئے اور کئی صلاحیتیں پیدا کر دیتی ہے۔

بقیہ صفحہ 5

کتاب میں شامل ہر نعت سرورِ کونین ہادی کامل اور احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان باکمال اور صفات عالیہ کے بیان سے عبارت ہے۔ عشق و محبت کی اس داستان میں مختلف شعراء احمدیت نے اپنے اپنے اوراق لکھے ہیں جن میں مذکورہ بالا محترم ہستیوں کے علاوہ حضرت قاضی ظہورالدین صاحب اکمل، حضرت میر حامد شاہ صاحب، آسان دہلوی صاحب، سلیم اٹاوی صاحب، حسن رہتاسی صاحب، خلیل مونگھیری صاحب، قیس مینائی صاحب، مولانا ذوالفقار علی خان صاحب گوہر، حضرت مختار احمد شاہجہانپوری صاحب، پروفیسر محمد علی مضطر صاحب، مولانا دوست محمد شاہد صاحب، عبدالسلام اختر صاحب، ثاقب زیروی صاحب، عبدالرحمٰن خادم صاحب، محمد صدیق امرتسری صاحب، عبیداللہ علیم صاحب، مبشر احمد راجیکی صاحب، مولانا نسیم سیفی صاحب کے علاوہ بہت سے شعراء کے گلہائے عقیدت شامل ہیں احمدی خواتین کی نعتوں کو بھی اس گلدستہ کی زینت بنایا گیا ہے محترمہ صاحبزادی امتہ القدوس صاحبہ، محترمہ طاہرہ صدیقہ ناصر صاحبہ، ڈاکٹر فہمیدہ منیر صاحبہ، محترمہ امتہ الباری ناصر صاحبہ سمیت 12- احمدی خواتین کی نعتیں ہادی عالمؐ کے ساتھ اپنی وابستگی کا اظہار

کررہی ہیں-
عشق محمدؐ کی یہ داستان نہ ختم ہونے والی ہے-
اس کا ہر لفظ آب زر سے لکھنے والا ہے- احمدی شعراء نے نعتیہ شاعری کو ائمہ جماعت سے روشنی پا کر ایک نیا رخ دیا ہے- بدرگاہ ذیشان صلی اللہ علیہ وسلم اس کا دلکش نمونہ ہے-
(ایم-ایم-طاہر)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں-

ولادت

مکرمہ طاہرہ صدیقہ صاحبہ ٹیچر بیوت الحمد پرائمری سکول ربوہ اہلیہ مکرم مظفر احمد صاحب (ٹیچر محکمہ تعلیم) کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 31 دسمبر 2001ء بروز سوموار پہلے بیٹے سے نوازا ہے- جس کا نام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت ''عیون احمد سرور'' عطا فرمایا ہے- نومولود مکرم ملک اللہ بخش صاحب وکالت دیوان تحریک جدید کا نواسہ اور مکرم ماسٹر مرزا بشیر احمد صاحب آف مڈھ رانجھا ضلع سرگودھا کا پوتا ہے- اور وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے- احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے نومولود کو صحت و سلامتی والی دراز عمر سے نوازے- نیک' صالح' خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے-

درخواست دعا

محترمہ بیگم اعجاز احمد بسرا گھٹیالیاں کلاں ضلع سیالکوٹ سے لکھتی ہیں- میرے خاوند محترم اعجاز احمد بسرا صاحب اور میرے جوان بیٹے عزیزم شاہجہان کو نامعلوم ملزمان نے ذاتی کام میں مصروفیت کے دوران بغیر کسی دشمنی کے جاں بحق کر دیا- آپ کی وفات پر احباب جماعت نے جس ہمدردی خلوص اور دعاؤں سے ہمارے غم میں شرکت کی اس کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتی ہوں- اسی طرح مرکزی وفد نے جنازہ میں شرکت کی- اور اس طرح ہمارے غم میں شریک ہوئے- ان تمام احباب کی ہمدردی کا شکریہ ادا کرتی ہوں اور مرحومین کے درجات کی بلندی اور ورثاء کو صبر جمیل عطاء کئے جانے کی احباب سے درخواست ہے-

درخواست دعا

محترم جمیل احمد صاحب کارکن دفاتر صدر انجمن احمدیہ اطلاع دیتے ہیں کہ مکرم کریم اللہ صاحب' کریم کریانہ سٹور ربوہ بوجہ ہارٹ اٹیک فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں- احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ کامل شفا عطاء فرمائے-

سانحہ ارتحال

محترم مظفر محمود صاحب دارالفتوح ربوہ لکھتے ہیں خاکسار کے دادا جان مکرم (ریٹائرڈ) صوبیدار محمد شریف صاحب مورخہ 7 دسمبر 2001ء بروز جمعۃ المبارک (مانگا) ضلع سیالکوٹ میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں- آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے- آپ کا جسد خاکی ربوہ لایا گیا- اور اسی دن بعد نماز مغرب بیت المبارک میں نماز جنازہ مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد دعوت الی اللہ نے پڑھائی اور تدفین بہشتی مقبرہ میں عمل میں آئی- اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے-

بازیافتہ نقدی

کسی دوست نے کچھ بازیافتہ نقدی دفتر صدر عمومی میں جمع کروائی ہے- جس کسی کی ہو دفتر ہذا سے رابطہ کرے- (صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ)

دعائے نعم البدل

مکرم فیاض الرحمٰن صاحب ولد محمد اسحاق وڑائچ خاناں میانوالی کی 2 جنوری 2002ء کو مردہ بچی پیدا ہوئی ہے- احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے والدین کو صبر اور نعم البدل عطا فرمائے-

درخواست دعا

محترم اکرام اللہ شاکر جوئیہ صاحب مربی سلسلہ لکھتے ہیں- خاکسار کے والد محترم ملک محمد شیر صاحب جوئیہ چک نمبر 152 شمالی سرگودھا عارضہ دل اور بلڈ پریشر کی وجہ سے شدید علیل ہیں- احباب سے ان کی صحت و سلامتی اور لمبی عمر کے لئے دعا کی درخواست ہے-

سانحہ ارتحال

مکرم شیخ عبدالمجید سیٹھی صاحب ابن مکرم شیخ عبدالسلام سیٹھی صاحب بعمر 72 سال اسلام فروٹ پروڈکٹس- گوالمنڈی لاہور مورخہ 7 جنوری 2002ء کو حرکت قلب بند ہو جانے سے انتقال کر گئے- اگلے دن مورخہ 8 جنوری 2002ء آپ کا جنازہ بیت النور ماڈل ٹاؤن لاہور میں مکرم مربی صاحب نے پڑھایا اور احمدیہ قبرستان ماڈل ٹاؤن لاہور میں تدفین کے بعد مکرم شیخ فضل احمد صاحب نے دعا کروائی- آپ نے اپنے پیچھے تین بیٹے اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں احباب سے ان کی بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے-

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

مسئلہ کشمیر جلد حل کریں- امریکہ امریکی وزیر خارجہ کولن پاول نے نئی دہلی میں بھارتی وزیر خارجہ جسونت سنگھ سے ملاقات کے بعد مشترکہ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ خطہ میں امن کے لئے پاکستان اور بھارت جلد مسئلہ کشمیر حل کریں- تنازعہ کشمیر بہت اہم ہے امریکہ پاک بھارت مذاکرات دیکھنے کا خواہشمند ہے- انتہا پسندوں کے خلاف کارروائی سے دوطرفہ کشیدگی کم ہوگی- بھارت پاکستان کو اپنے 20 مطلوب افراد کے خلاف ثبوت فراہم کرے گا- بھارتی وزیراعظم جسونت سنگھ نے کہا کہ پاکستانی اقدامات کو سراہتے ہیں- امید ہے صدر پرویز مشرف انتہا پسندوں کے خلاف مزید کارروائی کریں گے- ایکشن کے بعد سفری پابندیاں ختم کردی جائیں گی-

جموں میں بم دھماکے امریکی وزیر خارجہ کولن پاول کے دہلی پہنچتے ہی جموں میں بم دھماکہ ہوا- جس سے 2- افراد ہلاک اور 8 زخمی ہو گئے- دھماکہ شام سات بج کر دس منٹ پر ہوا- 3 زخمیوں کی حالت نازک ہے- دھماکے کی ذمہ داری کسی نے قبول نہیں کی- 4 حریت پسند سری نگر کے علاقے بانڈی پورہ میں جاں بحق ہو گئے- جبکہ ایک بھارتی فوجی بھی مارا گیا-

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

ہفتہ 26/جنوری 2002ء

1-10 a.m	خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
2-05 a.m	سفر ہم نے کیا
2-35 a.m	مجلس عرفان
3-35 a.m	لجنہ میگزین
4-20 a.m	ایم ٹی اے سپورٹس (بیڈمنٹن)
5-05 a.m	تلاوت-خبریں-درس حدیث
6-00 a.m	چلڈرنز کارنر
6-35 a.m	کہکشاں
7-10 a.m	خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
8-10 a.m	کمپیوٹر سب کے لئے
8-40 a.m	جرمن ملاقات
9-40 a.m	سفر ہم نے کیا
9-55 a.m	لقاء مع العرب
11-05 a.m	تلاوت-خبریں-درس حدیث
11-55 a.m	ایم ٹی اے ماریشس
12-45 p.m	تبرکات
1-45 p.m	لقاء مع العرب
2-45 p.m	انڈونیشین سروس
3-45 p.m	مجلس سوال وجواب
4-20 p.m	چلڈرنز کارنر
5-05 p.m	تلاوت-خبریں
5-35 p.m	بنگالی پروگرام
6-35 p.m	جرمن ملاقات
7-35 p.m	کمپیوٹر سب کے لئے
8-05 p.m	کوئز: خطبات امام
8-35 p.m	سفر ہم نے کیا
8-50 p.m	چلڈرنز کلاس
9-50 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت
11-10 p.m	فرانسیسی پروگرام

اتوار 27/جنوری 2002ء

12-00 a.m	لقاء مع العرب
1-00 a.m	عربی پروگرام
1-30 a.m	جرمن ملاقات
2-30 a.m	تبرکات
3-30 a.m	چلڈرنز کلاس
4-25 a.m	مجلس سوال وجواب
5-05 a.m	تلاوت-خبریں-سیرۃ النبیؐ
6-00 a.m	چلڈرنز کارنر
6-30 a.m	درس القرآن
8-10 a.m	ہماری کائنات
8-35 a.m	ینگ لجنہ اور ناصرات سے ملاقات
9-25 a.m	فرانسیسی سیکھئے
9-50 a.m	اردو کلاس
11-05 a.m	تلاوت-خبریں-سیرۃ النبیؐ
11-40 a.m	درس القرآن
1-20 p.m	چائنیز پروگرام
1-45 p.m	اردو کلاس
2-55 p.m	انڈونیشین پروگرام
3-55 p.m	چلڈرنز کلاس
5-05 p.m	تلاوت-خبریں
5-40 p.m	بنگالی پروگرام
6-40 p.m	ینگ لجنہ اور ناصرات سے ملاقات
7-40 p.m	ہماری کائنات
8-05 p.m	خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
9-05 p.m	چلڈرنز کارنر
9-30 p.m	فرانسیسی پروگرام
9-55 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت
11-10 p.m	انگلش پروگرام

ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع وغروب

☆ ہفتہ 19-جنوری غروب آفتاب :5-32

☆ اتوار 20-جنوری طلوع فجر :5-40

☆ اتوار 20-جنوری طلوع آفتاب :7-06

انتخابی اصلاحات کو سراہا گیا وفاقی کابینہ کے انتخابی اصلاحات کو وسیع پیمانے پر سراہا جارہا ہے۔ ان اصلاحات کے تحت ملک میں جداگانہ طرز انتخاب کا طریق ختم کر کے مخلوط انتخاب کا طریق رائج کیا گیا ہے جبکہ قومی اسمبلی کی نشستوں میں 48% اضافہ کر کے ان کی تعداد 350 کر دی گئی ہے۔ ملک سیاستدانوں اور دانشوروں کی جانب سے ان اقدامات کی بھرپور حمایت کی گئی ہے اور اس کو وقت کی آواز اور ملکی یکجہتی کے لئے ایک اہم قدم قرار دیا ہے۔

اسلامی کانفرنس کے کردار پر پاکستان کی مایوسی وزیر مواصلات جاوید اشرف قاضی جو اس وقت صدر جنرل مشرف کے نمائندے کی حیثیت سے مشرق وسطیٰ کے دورے پر ہیں انہوں نے کہا ہے کہ پاک بھارت کشیدگی کو ختم کروانے کے لئے اور دیگر مسائل حل کروانے کے لئے اسلامی کانفرنس تنظیم (OIC) کا کردار انتہائی مایوس کن ہے۔ انہوں نے کہا کہ امت مسلمہ کو درپیش مسائل کے لئے کوئی کردار ادا نہ کرنے پر پاکستانی عوام کو مایوسی ہوئی ہے۔

جنگ نہیں ہوگی جنرل مشرف صدر جنرل پرویز مشرف نے تاجروں کے ایک وفد سے گفتگو کرتے ہوئے صدر مملکت جنرل پرویز مشرف نے کہا کہ بھارت کو پاکستان کی دفاعی تیاریوں اور اس کی صلاحیتوں کا بخوبی علم ہے اور یہ بات گارنٹی سے کہتے ہیں کہ پاک بھارت جنگ نہیں ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت سرحد پر فوج کا تناسب ایک جیسا ہے۔ اسلحہ کی نوعیت بھی ایک جیسی ہے اس لئے بھارت حملہ کرنے کی غلطی نہیں کریگا۔ ہم نے جارحیت سے نمٹنے کے پورے اقدامات کر لئے ہیں۔ کھٹمنڈو میں واجپائی سے واضح طور پر کہہ دیا تھا کہ حملہ نہ کریں ورنہ اس کا بھرپور جواب دیں گے۔ بھارت ہماری اہمیت سے خوفزدہ ہے۔ دہشت گردی کا خاتمہ کر کے ہی دم لیں گے۔

اصلاحاتی ایجنڈا رول بیک نہیں کریں گے صدر مشرف صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ حکومت اقتصادی ترقی سمیت اپنا اعلان کردہ کوئی بھی اصلاحاتی ایجنڈا رول بیک نہیں کریں گے بلکہ اقتصادی بحالی کے بڑے چیلنج پر قابو پالیا جائیگا۔ ملک میں کسی شخص کو بھی عوام کے جان و مال سے مذہب اور فرقوں کے نام پر کھیلنے کی اجازت نہیں دیں گے۔ اس کے لئے جو اقدامات اٹھائے ہیں ان پر صحیح معنوں میں عمل ہوگا۔

حالیہ اقدامات سے پاک بھارت کشیدگی کم ہوگی کولن پاول امریکی وزیر خارجہ جو پاکستان کے بعد بھارت کے دورہ پر گئے انہوں نے دہلی میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جنرل پرویز مشرف کے اقدامات پاک بھارت کشیدگی کے خاتمے میں مددگار ثابت ہونگے۔ امریکہ دونوں ملکوں کے درمیان کشیدگی ختم کرانے میں دلچسپی رکھتا ہے۔ پاکستان اور بھارت کو کشمیر سمیت تمام تنازعات براہ راست بات چیت کے ذریعہ حل کرنے چاہئیں۔

پاکستان کے مثبت اقدام کا مثبت جواب دینگے بھارت امریکی وزیر خارجہ کولن پاول کے ساتھ دہلی میں مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے بھارتی وزیر خارجہ جسونت سنگھ نے کہا ہے کہ صدر جنرل پرویز مشرف کے دہشت گردی کے بارہ میں حالیہ فیصلے اور اقدامات خوش آئند ہیں اور بھارت پاکستان کے مثبت اقدامات کا مثبت رنگ میں جواب دے گا۔ پاکستان سے مذاکرات میں تیسرے فریق کی شمولیت منظور نہیں ہے۔ مسئلہ کشمیر شملہ معاہدے کے تحت ہی حل کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی طرف سے دہشت گردی کے خاتمہ کے لئے مزید ٹھوس اقدامات کی ضرورت ہے۔

مخلوط انتخاب پر مذہبی جماعتوں کی تنقید جہاں ملک میں مخلوط طرز انتخاب کے فیصلے کو دانشوروں اور سیاستدانوں نے سراہا ہے وہاں اس فیصلے پر پاکستان کی مذہبی جماعتوں اور مذہبی حلقوں نے تنقید کی ہے۔ ان کے بقول یہ دوقومی نظریہ کی نفی ہے۔ جمعیت علماء پاکستان کے شاہ احمد نورانی نے کہا کہ حکومت کو ایسے فیصلے کرنے کا اختیار کس نے دیا ہے اور عورتوں کو 60 سیٹیں دینے کا کوئی جواز نہیں ہے۔ جماعت اسلامی کے لیاقت بلوچ نے کہا کہ ان فیصلوں سے قوم کے ساتھ دھوکہ کیا گیا ہے۔

القاعدہ کے 7 اراکین پاکستان داخل ہوتے وقت گرفتار مبینہ طور پر القاعدہ تنظیم کے سات ارکان کو افغانستان سے پاکستان کے راستے فرار ہونے کی کوشش میں ضلع میانوالی پولیس نے گرفتار کر لیا۔ یہ اراکین ایک پجارو پر سوار تھے۔ یہ میراں شاہ سے پاکستان میں داخل ہوئے۔ ڈرائیور کے علاوہ تمام افراد نے اپنے آپ کو افغان برقعوں میں چھپایا ہوا تھا۔ انہیں فوری طور پر لاہور ہیڈکوارٹرز منتقل کر دیا گیا ہے۔

پاک بھارت خفیہ ایجنسیاں ترقی کی راہ میں رکاوٹ ہیں بی بی سی بی بی سی نے ایک رپورٹ میں کہا ہے کہ پاک بھارت خفیہ ایجنسیاں ترقی کی راہ میں رکاوٹ ہیں پاک بھارت سرد جنگ برقرار رکھنے میں دونوں خفیہ ایجنسیوں ''آئی ایس آئی'' اور ''را'' کا اپنا مفاد ہے۔ دونوں ملکوں میں بم دھماکے ہوں یا کوئی تخریب کاری کا الزام ان دونوں پر آتا ہے اس کے علاوہ دونوں ممالک میں عدم استحکام، افراتفری اور کشیدگی قائم رکھنے کا بھی الزام عائد ہوتا ہے۔ (روزنامہ پاکستان)

طالبان کا ابھی تک پہاڑوں پر قبضہ ہے

فرانس میں افغانستان کے ناظم الامور مہراب الدین مستان نے بتایا ہے کہ شکست کھانے کے باوجود طالبان کا افغانستان کے جنوبی اور جنوب مشرقی پہاڑی علاقہ پر کنٹرول ہے۔ غیر ملکی مجاہدین ابھی تک طالبان کے ساتھ ملکر لڑ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ طالبان نے گرفتاریوں سے بچنے کے لئے اپنا بھیس بدلا ہے۔ افغان کے صوبے فراہ سے پکتیا تک کا علاقہ طالبان سے پاک کرنے کی ضرورت ہے افغانستان میں اب بھی جنگ کی سی صورتحال ہے اور قندھار سے کابل تک کا سفر انتہائی خطرناک ہے۔ انہوں نے عالمی برادری سے اپیل کی ہے کہ افغانستان میں صرف امن فوج ہی نہ بھیجی جائے بلکہ رقم بھی بھیجی جائے اس کے بغیر عبوری حکومت ناکام ہو جائے گی۔

پاک بھارت کشیدگی ختم ہو جائیگی رمزفیلڈ

امریکی وزیر دفاع رمزفیلڈ نے اس امید کا اظہار کیا ہے کہ پاکستان اور بھارت کے درمیان جاری کشیدگی جلد ختم ہو جائے گی۔

صدر بش اور ٹونی بلیئر کی موجودہ صورتحال پر گفتگو امریکی صدر بش اور برطانوی وزیراعظم ٹونی بلیئر نے پاک بھارت کشیدگی کی موجودہ صورتحال کے حوالے سے ٹیلی فون پر بات چیت کی ہے۔ امریکی ترجمان کے مطابق صدر مشرف کی تقریر سے صورتحال میں بہتری آجائیگی۔

تبدیلی نام

✿ محترم عبدالجبار صاحب رحمت فوٹو سٹوڈیو لکھتے ہیں۔ خاکسار نے اپنے بیٹے عطاء الصبور کا نام تبدیل کر کے مبشر احمد رکھ دیا ہے آئندہ سے انہیں اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے۔

اکسیر اولاد نرینہ
مکمل کورس -/600 روپے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون 212434 فیکس 213966

جرمن ہومیو پیتھک ادویات
ربوہ میں بڑا مرکز ہومیو پیتھی
کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی انٹرنیشنل ربوہ
فون :213156 فیکس: 212299

خالص سونے کے زیورات
فینسی جیولرز
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر: میاں اظہر احمد - میاں مظہر احمد فون دوکان :212868 رہائش :212867 موبائل نمبر 0320-4191448

AHMAD MONEY CHANGER
AMC
Deals in: All Foreign currencies, Bank Drafts, T T, FEBC, Encashment Certificate
State Bank Licence # Fe(c)/15812-P-98
B-1 Raheem Complex, Main Gulberg II, Lahore,
Tel# 5713728. 5713421.5750480.5752796 Fax#5750480

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61